شکایات و الزامات کے باوجود مولانا ہزاروی آخر وقت تک اس محاذ پر پوری شدت کے ساتھ سرگرم عمل رہے۔

سیاسیات میں مولانا ہزاروی بنیادی طور پر ایک سامراج دشمن راہ نما تھے۔ انہوں نے برطانوی سامراج کے خلاف آزادی کی جنگ میں متحرک کردار ادا کیا تھا اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کی تھیں۔ اس لیے عالمی سٹیج پر برطانوی استعمار کے جانشین اور وارث امریکی استعمار کے لیے ان کے دل میں کوئی نرم گوشہ ممکن ہی نہ تھا۔ استعمار دشمنی میں وہ اس قدر بے لچک تھے کہ امریکی استعمار کے خلاف کلمۂ حق بلند کرنے والے کسی بھی سیاسی لیڈر کے دیگر افکار و نظریات اور معاملات و معمولات کی طرف نظر ڈالنے کی انہوں نے کبھی ضرورت محسوس نہ کی۔ ان کی ترجیحات میں امریکہ دشمنی سب سے مقدم تھی اور وہ اس کے لیے باقی ہر معاملہ میں مصلحت کا پہلو اختیار کرنے کے لیے تیار ہو جاتے تھے۔

اخلاق و اقدار کی کساد بازاری کے اس دور میں سچی بات یہ ہے کہ حضرت مولانا ہزاروی کی یاد بہت آتی ہے لیکن ایثار، دیانت، بے باکی، خلوص، جرات، سادگی، حق گوئی اور جہد مسلسل کے ایسے پیکر اب کہاں!

آئے عشاق گئے وعدہ فردا لے کر
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائیں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں۔ آمین الٰہ العالمین۔

دین کے بنیادی رکن نماز کے متعلق تمام مسائل کا جامع ذخیرہ

نماز مسنون کلاں

مصنف: مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

بار پنجم: صفحات: ۸۳۰- قیمت ۱۴۰ روپے

ناشر: ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ